دولة الإمارات العربية المتحدة
الهيئة العامة للشؤون الإسلامية والأوقاف

الجمعة: ٩ رمضان ١٤٤٤هـ
الموافق: ٢٠٢٣/٣/٣١م

قرآن اور روزے کا خصوصی وروحانی تعلق

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ الْقُرْآنَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ، نُورًا وَهُدًى لِلْإِنْسَانِ، فَاللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، آمَنَّا بِكَ وَبِمَلَائِكَتِكَ، وَكُتُبِكَ وَرُسُلِكَ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، رَضِينَا بِكَ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ جَلَّ فِي عُلَاهُ، قَالَ تَعَالَى: (يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ)(١).

برادرانِ اسلام! میرے روزہ دار بھائیو! الحمد للہ ہم سب کو رمضان المبارک کے روزے تراویح اور تلاوت وذِکر کی سعادت حاصل ہو رہی ہے آئیے رب ارحم الراحمین سے عاجزانہ دعا کریں کہ وہ ہماری تمام طاعات وعبادات کو قبول فرمائے خدائے عزّوجلّ کا ہے: (شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ)(٢)، ماہِ رمضان وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کیلئے سراپا ہدایت ہے اور وہ ایسی روشن نشانیوں والا ہے جو صحیح راستہ دکھاتی ہیں اور حق وباطل کے درمیان دوٹوک فیصلہ کرنے والی ہیں، سو جو شخص اس ماہ میں موجود ہو اُسے اِس میں ضرور روزہ رکھنا چاہیئے، الغرض باری

---

(١) البقرة: ٢١.
(٢) البقرة: ١٨٥.

تعالیٰ جَلَّ جَلَالُهُ نے روزے کی فرضیت اور نزولِ قرآن کیلئے ماہِ رمضان المبارک کو خاص کیا اسی خصوصی تعلق کی وجہ سے حضرت جبریل علیہ السلام کا یہ معمول تھا «فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ»[1] یعنی حضرت جبریل علیہ السلام رمضان المبارک کی ہر رات میں نبی کریم ﷺ سے ملاقات کرتے اور آپ ﷺ کے ساتھ قرآن مجید کا دور کرتے تھے بہرحال روزہ اور قرآن دونوں میں خشیت الٰہی اور تقویٰ کے اسباب فراہم ہیں تقویٰ انسان کے کردار وسلوک کو سنوار دیتا ہے اس کے اعمال واخلاق کو عمدہ اور اعلیٰ بنادیتا ہے اس کی فکر اور ذہنیت کو پاکیزہ بنادیتا ہے الغرض روزہ تقویٰ کا بنیادی سبب ہے جیساکہ باری تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ)[2]، اے ایمان والو تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلی (امتوں کے) لوگوں پر فرض کیا گیا اس توقع پر کہ تم (روزے کی برکت سے) متقی بن جاؤ

میرے مؤمن بھائیو! اسی طرح اللہ جل شانہ نے قرآن کو متقیوں کے لئے سعادت وہدایت کا خصوصی ذریعہ بنایا ہے چنانچہ ارشاد خداوندی ہے: (ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ)[3]، یہ ایسی کتاب ہے جس میں کوئی شبہ نہیں متقیوں کیلئے سراپا ہدایت ہے، پس اللہ سے ڈرنے والے بندے قرآن کریم کے حقوق وآداب کی پوری رعایت کرتے ہیں اور اس

---

(١) البخاري: ٦.
(٢) البقرة: ١٨٣.
(٣) البقرة: ٢.

کی تلاوت کا حق ادا کرتے ہیں اور اس میں کما حقہ غور وفکر کرتے ہیں اور اس کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا ہے: (كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ)[1]. یہ ایک بابرکت کتاب ہے جسکو ہم نے آپ پر اس واسطے نازل کیا ہے تاکہ لوگ اسکی آیتوں میں غور کریں اور عقل والے نصیحت حاصل کریں، یعنی یہ کتاب جس کو ہم نے آپ پر نازل کیا ہے اس کا خیر بہت زیادہ ہے اس کا نفع عام ہے اس کی برکت بہت بڑی ہے تاکہ عقل والے اس کی آیتوں میں غور وفکر کریں پس اس کے معانی کو سمجھیں اور اس کی ہدایات پر عمل کریں[2] اللہ ربّ العزت نے فرمایا ہے: (وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ)[3]، یہ کتاب (قرآن) ایک بابرکت کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے پس اس کی پیروی کرو بلا شبہ قرآن کریم کی پیروی اور اتباع کرنے سے دلوں میں نور پیدا ہوتا ہے طبیعت کو اطمینان نصیب ہوتا ہے اور زندگی میں سعادت وبرکت حاصل ہوتی ہے جیساکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ)[4]، یہ کتاب ہے جس کو ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے، تاکہ آپ انسانوں کو ان کے رب کے حکم سے اندھیروں سے نکال کر اجالے کی طرف لائیں، یعنی اس ذات کے

(١) ص: ٢٩.
(٢) تفسير البغوي: (٨٨/٧).
(٣) الأنعام: ١٥٥.
(٤) إبراهيم: ١.

راستے کی طرف جو غالب ہے اور لائق حمد ہے ایک دوسری آیت میں اللہ جَلّ جلالہٗ نے فرمایا ہے اور بالکل حق اور سچ فرمایا ہے: ﴿إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ﴾(١)، درحقیقت یہ قرآن ایسا راستہ دِکھاتا ہے جو بالکل درست اور سیدھا ہے، یااللہ روزۂ رمضان اور تلاوت قرآن پر ہماری مدد فرما ہمارا روزہ ہماری تراویح وقیام اللیل، صدقات وخیرات اور تمام اعمال صالحہ کو قبول فرمالے نیز ہم سب کو اپنی اور اپنے نبی محمد ﷺ کی اطاعت کی توفیق عطا فرمادے اور ان لوگوں کی اطاعت کی بھی توفیق دیدے، جن کی اطاعت کا تو نے حکم دیا ہے

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُم، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا بِالصِّيَامِ وَالْقُرْآنِ، وَجَعَلَهُمَا لِصَاحِبِهِمَا يَشْفَعَانِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

روزہ دار مؤمنو! رمضان المبارک میں تلاوت قرآن کا خوب اہتمام کرنا چاہیے کیونکہ روزہ اور قرآن اپنے ساتھ خصوصی تعلق رکھنے والوں کیلئے معاون بنیں گے اور قیامت کے دن اس کیلئے بارگاہ الٰہی سفارش کریں گے چنانچہ نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ کا ارشاد ہے: «إِنَّ الصِّيَامَ وَالْقُرْآنَ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ، يَقُولُ الصِّيَامُ: رَبِّ، مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ، وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ، فَشَفِّعْنِي فِيهِ، وَيَقُولُ الْقُرْآنُ: رَبِّ، مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ، فَشَفِّعْنِي فِيهِ، فَيُشَفَّعَانِ»(٢). روزہ اور قرآن دونوں بندے کی سفارش کریں گے روزہ عرض کرے گا اے

---

(١) الإسراء: ٩.
(٢) أحمد: ٦٧٨٥.

میرے رب! میں نے اس بندے کو دن میں کھانے پینے اور نفس کی خواہش پوری کرنے سے روکے رکھا تھا آج میری سفارش قبول فرمالے اور قرآن عرض کرے گا اے میرے رب! میں نے اسکو رات میں سونے اور آرام کرنے سے روکے رکھا تھا خداوندا آج میری سفارش اسکے حق میں قبول فرمالے چنانچہ دونوں کی سفارش اس بندے کے حق میں قبول فرمالی جائیگی، پس اللہ کے نیک بندو! ہم سب کو رمضان کے شب وروز کو غنیمت سمجھنا چاہیے قرآن کریم کی خوب تلاوت کرنی چاہیے اس کے معانی میں غور کرنا چاہیے اور اس کے فرمان پر عمل کرنا چاہیے کیونکہ اس سے باری تعالیٰ اپنے بندوں پر خیر و برکت اور سکون ورحمت نازل فرماتا ہے ان کی نیکیوں کو دوچند کردیتا ہے اور ان کے درجات کو بلند کردیتا ہے جیسا کہ نبی رحمۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن ﷺ کا فرمان عالیشان ہے :«مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا»(١). جس نے قرآن پاک کا ایک حرف پڑھا تو اسکے لئے ایک نیکی ہے اور یہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے، ایک دوسری حدیث میں حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے :«يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ: اقْرَأْ، وَارْقَ، وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَؤُهَا»(٢). (قیامت کے دن) صاحبِ قرآن سے کہا جائے گا: (قرآن) پڑھتا جا اور (جنت کے بالاخانوں میں) چڑھتا جا اور اسی طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جس طرح تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر ترتیل کے ساتھ پڑھتا تھا۔ پس تیری منزل وہ ہوگی جہاں تیری آخری آیت کی تلاوت ختم ہوگی" آخر میں بارگاہ رب العزت میں دعا ہے کہ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن: روزہ اور قرآن کی سفارش ہمارے حق میں قبول فرما اور ان

---

(١) الترمذي: ٢٩١٠.
(٢) الترمذي: ٢٩١٤.

دونوں کو ہمارے ایمان میں اضافے، ہمارے اخلاق کی پاکیزگی، ہمارے گھروں کی برکت اور ہماری زندگی کا نور بنادے یاارحم الراحمین! روزہ اور قرآن کو ہمارے دلوں کی شفاء، درجات کی بلندی، نیکیوں میں کثرت اور ہم پر نازل ہونے والی اپنی رحمت بنادے ***

وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ لِدَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ أَمَانَهَا وَاسْتِقْرَارَهَا، وَأَدِمْ رَخَاءَهَا وَازْدِهَارَهَا، وَبَارِكْ فِي خَيْرَاتِهَا، وَاحْرُسْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَاشْمَلْهَا بِعِنَايَتِكَ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِد، وَالشَّيْخَ رَاشِد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيْخَ مَكْتُوم، وَالشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ.

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.